

جامعہ ملیہ اسلامیہ
نئی دہلی

پریس ریلیز

پیر، 05 05 2020

دہلی۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سنسکرت کے شعبہ نے پیر کو 'گوگل میٹ' پر بین الاقوامی ویبینار کا اہتمام کیا۔ جس کا موضوع 'کووڈ-19 عالمی وبائی مرض چیلنجز اور تدابیر' تھا۔ جس میں ماہرین تعلیم نے اپنے خیالات پیش کیے۔

ویبینار کا افتتاح کرتے ہوئے مہمان خصوصی اور یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر نے بین الاقوامی ویبینار کے انعقاد کے بارے میں شعبہ سنسکرت کے اس خصوصی اقدام کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی نے گذشتہ ہفتوں میں چار سیشنوں میں آٹھ سو اساتذہ کو 'فیکلٹی ڈویلپمنٹ پروگرام' کی آن لائن تربیت فراہم کی تھی، جس سے لاک ڈاؤن کے دوران یونیورسٹی کے طلباء مستفید ہوئے۔ وائس چانسلر سنسکرت ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین پروفیسر۔ گیریش چندر پانت کے زیر اہتمام اس ویبینار کے اقدام کی تعریف کرتے ہوئے، سنسکرت کے شعبے نے یونیورسٹی میں اس قسم کے بین الاقوامی ویبینار کرنے کی طرف پہلا قدم اٹھایا ہے۔

سنسکرت ڈیپارٹمنٹ کے صدر پروفیسر گیریش چندر پانت نے اپنے خطاب میں کہا کہ پوری دنیا کورونا وائرس سے متاثر ہے، لیکن ہم سب کو اپنے ارادوں اور معنی خیز کوششوں سے اس سے لڑنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ شعبہ کے طلباء نے یہ ثابت کیا کہ گھر میں، بہت اچھے حوصلے اور قرنطینہ کے ساتھ، ایک اعلیٰ درجے کی معاشرے کی تعمیر میں تعلیم کا کردار بہت اہم ہے۔ پروفیسر طلباء کو افسردگی یا تناؤ سے نجات دلانے کے لئے اہم تدابیر بتائے۔ گیریش چندر پانت نے کہا کہ ہمیں ہمیشہ مثبت توانائی اور سوچ کی ضرورت ہے جو کسی بھی تباہی میں انسان اور ماحول کو محفوظ بناسکیں۔

صدر جمہوریہ ایوارڈ سے سرفراز، پروفیسر۔ دیپتی تریپاٹھی نے سب سے پہلے ویبینار میں اپنا 'لیکچر پیش کیا۔ طلباء کو تناؤ سے نمٹنے کے طریقہ کار پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'کامیابی اور ناکامی کا تعین معاشرتی اقدار سے ہوتا ہے، تناؤ زندگی میں حد سے زیادہ توقعات اور ناکامی کے خوف سے پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اگر ہم ناکامی سے اوپر اٹھتے ہیں، تو تناؤ یقینی طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ پروفیسر دیپتی تریپاٹھی کا مزید کہنا تھا کہ ہر طالب علم کے لیے خود شناسی کرنا ہمیشہ ضروری ہوتا ہے، زندگی کے لئے ہمیشہ ایک مقصد طے کرنا ضروری ہوتا ہے، لہذا ذہن کو دھیان دینا چاہئے۔ طلباء کو زندگی کا بنیادی منتر دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محض امتحان ہی زندگی کا آغاز اور اختتام نہیں ہے بلکہ اس سے آگے بھی زندگی ہے۔

ویبینار میں، سویڈن کی ایسالہ یونیورسٹی کے لسانیات کے پروفیسر۔ بینز ورنر ویسلر نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہمیں سب سے پہلے زندگی کی ان اقدار پر غور کرنے کی ضرورت ہے جو ہمیں خوشی بخشیں۔ انہوں نے تیس سال قبل ہندوستان میں گزارے اپنے دنوں کی خوشگوار یادوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو کسی بھی طرح سے تناؤ کو دور کرنے کی طاقت ہے۔

ویبنار میں ، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر ، پروفیسر۔ گیریشور مشرا نے کہا کہ لاک ڈاؤن کے دور میں ، ہر ایک کو محدود اور اعتدال پسند طرز زندگی کی تیاری کا تجربہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا زندگی میں صرف خوشی ، فلاح اور اعتدال ہی ہمیں کسی بھی طرح کے تناؤ سے بچا سکتا ہے۔

ویبنار میں ، جامعہ کی منزل ہیلتھ اور مشاورتی کمیٹی کے چیئرمین پروفیسر۔ ایس ایم ساجد مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ ویبنار کی سربراہی جامعہ 'فیکلٹی آف لینگویج اینڈ ہیومیٹیز' نے کی تھی۔ پروفیسر ایم اسد الدین صاحب نے کی۔ اس ویبنار میں موجود معزز افراد میں ، دہلی یونیورسٹی کی سنسکرت ٹیچر ڈاکٹر انجو سیٹھ ، ایمپٹی یونیورسٹی کے سنسکرت ٹیچر ، ڈاکٹر شروتی کانت پانڈے ، ڈاکٹر لالہ شنکر گیوال ، ڈاکٹر راجویر شاستری ، ڈاکٹر وشوجیت ، ڈاکٹر پی سی یادو وغیرہ شامل تھے۔ اس ویبنار میں شامل ہونے کے لئے 600 سے زائد افراد نے اندراج کیا تھا ، جس میں 250 Webinar گوگل ریسرچ اسکالرز نے 'گوگل میٹ' کے ذریعے شرکت کی۔ اسے 'Facebook-Live' کے ذریعے بھی دیکھا گیا۔ اس ویبنار کے کو آرڈینیٹر ابھے کمار شینڈیلیا تھے ، ڈاکٹر دھنانجے منی تریپاٹھی نے ناظرین کا شکریہ ادا کیا۔

یہ امر اہم ہے کہ اس سال ، 'راؤنڈ یونیورسٹی رینکنگ' میں ، جامعہ ملیہ اسلامیہ دنیا بھر کی 1100 یونیورسٹیوں میں سے 538 ویں نمبر پر ہے۔ اس سال جامعہ ملیہ اسلامیہ بھی اپنے سو سالہ سالگرہ کا اہتمام کر رہی ہے۔

احمد عظیم
پی ار او۔ میڈیا کوآرڈینیٹر